نقش نعلین یا مقدس نام والا بیج لگا کر بیت الخلا جانا

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:Sar7584 تاریخ:10-11-2021

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ نقشِ نعل پاک یا ایسے بیج وغیرہ جن پر اللہ عزوجل و رسول صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا نامِ پاک لکھا ہوا ہو، لگا کر بیت الخلا(Toilet) میں جانا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جس شخص نے نقشِ نعل پاک یا ایسا بیج وغیرہ لگایا ہو جس پر اسمِ جلالت "اللہ" یا دِیگر مُقدَّس کلمات، مثلاً: انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام یا اولیائے عظام رَحِمَہُمُ اللہُ السَّلَام کے اسمائے گرامی وغیرہ لکھے ہوئے ہوں، تو اسے لگا کر بیت الخلا(Toilet) میں جانا مکروہ و بے ادبی ہے، لہٰذا جب بیت الخلا جانا ہو، تو اسے باہر ہی کسی مناسب جگہ پر رکھ کر اور اگر باہر رکھنا ممکن نہ ہو، تو جیب میں ڈال کر یا کسی کپڑے میں لپیٹ کر بیت الخلا جایا جائے، جیسا کہ نبی کریم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اپنی مبارک انگوٹھی جس پر "محمد رسول اللہ" لکھا ہوا تھا، اُتار کر بیت الخلا میں جایا کرتے تھے۔

چنانچہ سنن نسائی اور سنن ترمذی میں ہے:"عن انس رضی اللہ عنہ قال: کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اذا دخل الخلاء نزع خاتمہ"ترجمہ: حضرت انس رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے

ہیں کہ رسول اللہ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ جب بیت الخلا میں جاتے، تو اپنی انگوٹھی مبارک اتار دیا کرتے تھے۔ (سنن ترمذی، باب ما جاء فی نقش الخاتم، جلد 1، صفحہ 437، مطبوعہ لاھور)

مذکورہ بالا حدیث پاک کے تحت علامہ علی قاری حنفی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات:1014ھ / 1605ء) لکھتے ہیں: ”لأن نقشه محمد رسول اللہ وفيه دليل على وجوب تنحية المستنجي اسم اللہ واسم رسوله والقرآن وقال الابهری: وكذا سائر الرسل وقال ابن حجر: استفيد منه انه يندب لمريد التبرز ان ينحی كل ما عليه معظم من اسم اللہ تعالی او نبی او ملک، فان خالف كره لترك التعظيم“ ترجمہ: کیونکہ اُس پر یہ کلمات ”محمد رسول اللہ“ لکھے ہوئے تھے اور حدیث پاک میں اس بات کی دلیل ہے کہ استنجا کرنے والے پر لازم ہے کہ اللہ پاک اور رسول اللہ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے اسم گرامی، نیز قرآن پاک کو الگ رکھ کر جائے اور ابہری نے کہا: اسی طرح باقی تمام رسولوں کے نام بھی الگ کر دے اور امام ابنِ حجر عسقلانی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: اس سے معلوم ہوا کہ قضائے حاجت کا ارادہ کرنے والے کے لئے مستحب ہے کہ ہر اس چیز کو اپنے سے الگ کر دے جو قابلِ تعظیم ہو، مثلاً: اللہ تعالیٰ، کسی نبی یا فرشتے کا نام ہو، لہٰذا اگر اس کے خلاف کرے گا، تو ترکِ تعظیم کی وجہ سے مکروہ ہوگا۔

(مرقاۃ المفاتیح، کتاب الطھارۃ، باب آداب الخلاء، جلد 2، صفحہ 57، مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

علامہ شرنبلالی حنفی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات:1069ھ / 1658ء) لکھتے ہیں: ”ويكره الدخول للخلاء ومعه شئی مكتوب فيه اسم اللہ او قرآن“ ترجمہ: اور کسی شخص کا بیت الخلا اس حالت میں داخل ہونا مکروہ ہے کہ اس کے پاس کوئی ایسی چیز ہو جس پر اسم جلالت ”اللہ“ لکھا ہو یا قرآن کریم لکھا ہوا ہو۔ (مراقی الفلاح علی نور الایضاح، فصل فی الاستنجاء، صفحہ 44، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

غنیہ المستملی مع منیہ المصلی میں ہے:" (ویکرہ دخول المخرج) أي الخلاء (لمن في أصبعه خاتم فیه شيء من القرآن) أو من أسماء اللہ تعالیٰ (لما فیه من ترک التعظیم) "ترجمہ: اور جس کی انگلی میں ایسی انگوٹھی ہو جس پر قرآن کریم میں سے کچھ (کلمات) یا اللہ تعالیٰ کا کوئی اسم مبارک (لکھا ہوا) ہو، تو بیت الخلا میں داخل ہونا مکروہ ہے، کیونکہ اس میں ترکِ تعظیم ہے۔

(غنیۃ المستملی شرح منیۃ المصلی، صفحہ 60، مطبوعہ سہیل اکیڈمی، لاھور)

سیّدی اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنّت الشاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1340ھ / 1921ء) لکھتے ہیں:" جس کے ہاتھ میں ایسی انگوٹھی ہو جس پر قرآن پاک میں سے کچھ (کلمات) یا متبرک نام، جیسے اللہ تعالیٰ کا اسم مبارک یا قرآن حکیم کا نام یا اسمائے انبیاء وملائکہ علیہم الصّلوۃ والثناء (لکھے) ہوں تو اسے حکم ہے کہ جب وہ بیت الخلاء میں جائے، تو اپنے ہاتھ سے انگوٹھی نکال کر باہر رکھ لے، بہتر یہی ہے اور اس کے ضائع ہونے کا خوف ہو، تو جیب میں ڈال لے یا کسی دوسری چیز میں لپیٹ لے کہ یہ بھی جائز ہے، اگرچہ بے ضرورت اس سے بچنا بہتر ہے، اگر ان صورتوں میں کوئی بھی بجانہ لائے اور یوں ہی بیت الخلاء میں چلا جائے، تو ایسا کرنا مکروہ ہے۔"

(فتاویٰ رضویہ، جلد4، صفحہ582، مطبوعہ رضافاؤنڈیشن، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

04ربیع الاخر 1443ھ/10نومبر 2021ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے